www.ahlulathar.net

نبی ﷺ کا نمازوں کو بغیر خوف اور بارش کے جمع کرنا

شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

آپ کیا کہیں گے اس حدیث کے بارے میں جسے مسلم نے اپنی صحیح میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے جمع کیا ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو بغیر خوف اور بارش کے؟

جواب: یہ مشہور حدیث ہے جسے بخاری اور مسلم نے صحیحین میں روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے جمع کیا مغرب اور عشاء میں، آپ ﷺ نے آٹھ جمع کیا اور سات جمع کیا، (یعنی) مغرب کو عشاء کے ساتھ اور ظہر کو عصر کے ساتھ، مسلم کی روایت میں اتنا زیادہ ہے: بغیر خوف اور بارش کے، ایک اور روایت میں ہے: بغیر سفر کے[1]۔

علماء کہتے ہیں: آپ ﷺ نے ان تین عذر کے علاوہ کسی عذر کی وجہ سے جمع کیا: یا تو بیماری کی وجہ سے یا بارش کے اثر کی وجہ سے (کیونکہ) بازار میں کیچڑ تھا۔ ابن عباس کہتے ہیں: تاکہ آپ ﷺ کی امت حرج (مشقت) میں نہ پڑے۔ اور اس کا حرج میں پڑنا یا تو بارش کی وجہ سے یا اس کے آثار جیسے بازار میں کیچڑ کا جمع ہونا، یا کسی عام وبا کی وجہ سے تھا جس سے لوگ کمزوری محسوس کر رہے تھے اور یہ ان کے لئے مشقت کا باعث تھا اس لئے آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے نمازوں کو جمع کیا، یا آپ ﷺ لوگوں کو یہ بتانا چاہتے تھے کہ نمازوں کو جمع کرنا جائز ہے پھر یہ بات شریعت میں مستقر ٹھہری کہ نمازوں کو جمع کرنا جائز نہیں ہے الا یہ کہ عذر (شرعی) ہو جیسا کہ اس کے بعد دلائل آئے ہیں، اور لوگوں کے لئے نماز کے اوقات طے کر دئے گئے ہیں، ان کے اول اور آخری وقت پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

---

[1] دیکھئے صحیح مسلم: ١٦٦٢، ١٦٦٧، ١٦٦٩ باب : الجمع بين الصلاتين فى الحضر

الصلاۃ بین ھذین الوقتین (نماز ان دو وقتوں کے درمیان ہے)[2]

اور عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ بغیر عذر کے نماز جمع کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے[3]۔

تو اس کا جواب کئی طرح سے ہے:

پہلی وجہ: آپ ﷺ نے شرعی عذر کی وجہ سے جمع کیا جیسا کہ بازار (یا راستے) میں پانی (یا کیچڑ) ہونے یا عام بیماری ہونے کی وجہ سے جمع کیا۔

دوسری وجہ: کہ آپ ﷺ کی امت حرج میں نہ پڑے ان اسباب کی وجہ سے جو اس وقت واقع ہوا جس کی وجہ سے جمع کیا تاکہ ان کے لئے حرج نہ ہو اور یہ حرج نہیں بتایا جس کی وجہ سے جمع کیا۔

تیسری وجہ: آپ ﷺ نے ایسا شریعت میں ہر نماز کو اس کے وقت میں پڑھنے کا وجوب طے ہونے سے پہلے کیا، اور پھر بغیر کسی (شرعی) وجہ کے جمع کرنا جائز نہیں ٹھہرا۔ پھر یہ بات شریعت میں طے پا گئی کہ نمازوں میں جمع جائز نہیں ہے سوائے کسی واضح سبب کے جیسے بیماری یا اس جیسی چیز اور سفر۔

(مصدر: فتاویٰ الجامع الکبیر از شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[2] ابوداؤد کی روایت میں ہے الوقت ما بین ھذین الوقتین (نماز کا) وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے

[3] اسے ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے عمر اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما سے کہ انہوں نے کہا الجمع بین صلاتین من غیر عذر من الکبائر۔ دیکھئے ابن ابی شیبہ ۲\ ۳۴۶